81465 ـ ايك عورت نے سودی قرض حاصل کیا اور وہ اپنی تنخواہ سے حج کرنا چاہتی ہے

سوال

ايك عورت نے سودی قرض حاصل کیا اور اپنی تنخواہ سے قرض ادا کرتی ہے، اب وہ اپنی تنخواہ سے حج کرنا چاہتی ہے، چنانچہ اس کے حج کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سودی قرض لینا حرام ہے، اور جو شخص بھی سودی قرض میں مبتلا ہو اسے اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اس عظیم گناہ کے ارتکاب کرنے پر اظہار ندامت بھی کرنا ہوگا، اسے چاہیے کہ جتنی بھی جلدی ہو سکے وہ قرض کی ادائیگی کرے تا کہ سود اور اس کے اثرات سے چھٹکارا حاصل کر سکے، اس کے ذمہ صرف اصل قرض کی ادائیگی ہے، اور اس پر جو سود کی ادائیگی ہے وہ ادا کرنا جائز نہیں، لیکن اگر اس کی ادائیگی نہ کرنے میں کسی ضرر اور نقصان کا اندیشہ ہو تو پھر مجبورا اسے ناپسند کرتے ہوئے ادا کرے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (60185) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

یہ عورت اپنی تنخواہ سے حج کر سکتی ہے، کیونکہ اس کی تنخواہ اس کے ملکیتی مال کا حصہ ہے، اگر یہ تنخواہ کسی مباح اور جائز کام سے حاصل ہوتی ہے تو یہ مال بھی مباح ہے.

سوم:

اور اگر اس قرض کی ادائیگی قسطوں میں ہو رہی ہے، اور حج پر جانے کی بنا پر قسطوں کی ادائیگی میں خلل پیدا ہوتا ہو تو اس حالت میں اس عورت پر حج فرض نہیں، بلکہ وہ پہلے قرض کی ادائیگی کرے اور پھر اس کے بعد حج ادا کرے.

لیکن اگر حج پر جانے سے قرض کی قسطوں میں کوئی خلل نہیں آتا تو پھر حج کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر اس کا حج نفلی ہے تو پھر اس کے بہتر اور اولی یہی ہے کہ وہ اس مال سے قرض کی ادائیگی کر کے اس حرام سود

سے چھٹکارا حاصل کرے.

واللہ اعلم .